26

آیات نمبر 178 تا 182 میں قصاص کے احکامات بیان کئے گئے ہیں اور یہ تنبیہ کہ قصاص معاشرہ کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔مال کے بارے میں وصیت کے احکام ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ اے اہل ایمان ! ناحق قتل کئے گئے
مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے، آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس
آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے، قاتل غلام ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور اگر عورت نے
اس جرم کا ارتکاب کیا ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ
اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ پھر اگر مقتول
کے بھائی قاتل کے ساتھ نرمی کرنے کیلئے تیار ہوں تو نیک طریقے سے اس کام کو سر
انجام دو اور خوش دلی کے ساتھ دیت کی ادائیگی کرو ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ یہ تمہارے رب
کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے، پس جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے
لئے دردناک عذاب ہے وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ اور اے عقل والو! تمہارے لئے قصاص ہی میں زندگی اور بقا ہے تاکہ تم
ناحق خوں ریزی سے بچو اور پرہیزگاری اختیار کرو یہ قتل عمد کے احکام ہیں جبکہ قتل خطاء
کے احکام سورۃ النساء آیت 92 میں بیان کئے گئے ہیں كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ اِلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ

بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ۚ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَؕ‏ ﴿۱۸۰﴾ تم پر یہ بھی فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم
میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آپہنچے اور اگر اس نے کچھ مال چھوڑا ہو، تو اپنے
والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لئے انصاف کے ساتھ وصیت کرے، یہ متقی
لوگوں پر لازم ہے یہ میراث کے ابتدائی احکام تھے، میراث کے متعلق تفصیلی احکام نازل ہو
جانے کے بعد [سورۃ النساء، آیت 11،12] اب میراث کی تقسیم ان تفصیلی احکام کے مطابق ہی
ہو گی فَمَنۡۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَمَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ‌ؕ اِنَّ
اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌؕ‏ ﴿۱۸۱﴾ پھر جس شخص نے اس وصیّت کو سننے کے بعد اسے تبدیل کر
دیا تو اس کا گناہ اس بدلنے والے پر ہی ہے، بیشک اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے
فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ بَيۡنَهُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ‌ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸۲﴾ پھر اگر کسی شخص کو وصیّت کرنے والے کی طرف سے
دانستہ یا نادانستہ کسی وارث کی حق تلفی کا علم ہوا ہو اور اگر وہ وارثوں کی باہمی
رضامندی سے وصیت کو بدل کر ورثا کے درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ
نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۲۲]

[# 26]

The verses 178 to 182 discuss the laws of retribution [Qisas] and emphasize the importance of retribution in society for preserving life. These verses also contain guidance regarding the writing of wills and testamentary bequests (wasiyyah) related to one's wealth and property.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

O you who believe! Prescribed for you is the law of Retribution [Qisas] in cases of murder: a free person for a free person, a slave for a slave, and a female for a female.

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ
اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

But if one is pardoned by the victim's brother, then grant him any reasonable demand and compensate him amicably.

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾

This is a concession and a mercy from your Lord. So, whoever transgresses beyond the limits after this, will have a painful punishment.

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾

There is life for you [and for society as a whole] in retribution, O people of understanding, so that you may be God-fearing [and exercise restraint].

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ
خَيْرَا ۖۚ اِلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝١٨٠

It is prescribed that when death approaches any of you, and he is leaving behind wealth, he shall make a will in favor of his parents and close relatives equitably. An obligation upon those, who fear God.

[These were the initial rules of inheritance. after the detailed rules regarding inheritance were revealed [Surat al-Nisa, verse 11, 12], now the distribution of the inheritance will be according to these detailed rules.]

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ١٨١ۭ

But whoever alters the will, after hearing it, - the sin is on those who have altered it. Indeed, Allah is All-Hearing and All-Knowing.

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ
اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ١٨٢ۧ رکوع[۲۲]

Should someone suspect bias or injustice [knowingly or unknowingly] on the part of a testator, and then reconciles between them, he commits no sin. Allah is All-Forgiving and Most Merciful.